## سوال

(470)نیند کی وجہ سے نماز کو مؤخر کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی ہوں نیند کی وجہ سے میری اکثر نماز مغرب فوت ہوجاتی ہے اور پھر میں اسے رات کو دیر سے یا صبح پڑھتی ہوں اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم یہ ہے کہ کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی نماز میں اس قدر سستی کرے کہ اس کا وقت ختم ہو جائے انسان جب سونے لگے تو وہ کسی کو کہہ دے جو اسے بیدار کر دے تاکہ بر وقت نماز ادا کی جائے یہ ضروری ہے اور یہ جائز نہیں کہ نماز مغرب یا عشاء کو صبح تک مؤخر کیا جائے بلکہ واجب یہ ہے کہ نماز کو بر وقت ادا کیا جائے لہذا اس لڑکی کو چاہئے کہ وہ اپنے گھر والوں سے کہے کہ وہ اسے نماز کے وقت بیدار کر دیں ہاں البتہ اگر کوئی ایسی شدید حاجت یا عارضہ درپیش ہو جس کی وجہ سے نیند کا سخت غلبہ ہو وہ مغرب کی نماز ادا کرے اور ڈر ہو کہ اگر اس نے نماز عشاء نہ پڑھی تو اس پر نیند کا اس قدر غلبہ ہو گا کہ وہ نماز فجر سے پہلے نہ اٹھ سکے گی تو پھر اس حال میں عشاء کو مغرب کے ساتھ جمع کر کے ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں تا کہ عشاء کی نماز وقت سے فوت نہ ہو لیکن ایسی صورت تو کسی عارضہ ہی کی وجہ سے ہو سکتی ہے مثلاً یہ کہ وہ کئی راتوں تک بیدار رہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ صورت درپیش ہو (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

## صفحہ نمبر 403

## محدث فتویٰ